

امریکہ کا مستقبل اور 18 جولائی، 2020 - نمبر پانچ

پرچم

Jeff Pippenger

2023-09-21

اے دنیا کے سب باشندو اور اے زمین کے رہنے والو، جب وہ پہاڑوں پر علم بلند کرے تو دیکھو، اور جب وہ نرسنگا پھونکے تو سنو۔ اشعیاہ 18:3۔

ایلیاہ کی صورت میں دکھایا گیا پیغامبر، جو موسیٰ کی صورت میں دکھائے گئے پیغام کی منادی کرتا ہے، اتاہ گڑھے سے ابھرتا ہوا ایک درندہ اسے گلیوں میں قتل کر دیتا ہے۔ ایک مدت تک انہیں روند ڈالا جاتا ہے، ایسی مدت جو موسیٰ کی "لعنت"، یعنی لاویوں کی کتاب باب چھبیس کی "بکھیر دینا"، کی علامت ہے۔ پھر روح القدس خدا کے کلام کے وسیلے ان کی مردہ لاشوں میں داخل ہوتی ہے۔ پھر وہ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور بعد ازاں آسمان پر چڑھ جاتے ہیں۔ وہ پیغام جسے آسمان میں دکھایا گیا ہے، تین فرشتوں کی ابدی انجیل ہے۔

اور میں نے ایک اور فرشتے کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتا ہوا دیکھا، جس کے پاس ابدی خوشخبری تھی تاکہ وہ زمین پر بسنے والوں اور ہر قوم، قبیلہ، زبان اور امت کو منادی کرے۔ مکاشفہ 14:6

اس سے پہلے کہ ایلیاہ اور موسیٰ آسمان پر چڑھیں، وہ پہلے اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں گے۔

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے زندگی کی روح ان میں داخل ہوئی اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے انہیں دیکھا ان پر بڑا خوف چھا گیا۔ اور انہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی جو ان سے کہہ رہی تھی، یہاں اوپر آؤ۔ چنانچہ وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے، اور ان کے دشمن انہیں دیکھتے رہے۔ مکاشفہ 11:11، 12۔

تمام انبیا ایک دوسرے سے متفق ہیں اور سب کے سب کتاب مکاشفہ میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ کتاب حزقی ایل یہ تعلیم دیتی ہے کہ جب روح انسانوں میں داخل ہوتی ہے تو وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، اے آدمزاد، اپنے پاؤں پر کھڑا ہو، اور میں تجھ سے کلام کروں گا۔ اور جب وہ مجھ سے ہمکلام ہوا تو روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھ میرے پاؤں پر کھڑا کر دیا، اور میں نے اُس کی آواز سنی جو مجھ سے ہمکلام تھا۔ حزقی ایل 1:1، 2۔

حزقی ایل "آخری دنوں" میں خدا کے اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو مردہ ہیں، پھر بھی وہ خدا کی آواز سنتے ہیں، اور کلام خدا کی قبولیت روح القدس کی حضوری لے آتی ہے اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مکاشفہ میں جنہیں قتل کیا گیا اور بارہ سو ساٹھ علامتی دنوں تک گلی میں پامال ہونے کے لیے چھوڑ دیا گیا، وہ بھی کلام خدا سنتے ہیں، جو روح القدس کو ان کے دلوں اور ذہنوں میں داخل کرتا ہے اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ حزقی ایل ہمیں بتاتا ہے کہ وہ کون سا کلام خدا سنتے ہیں، جو نتیجتاً موسیٰ اور الیاس کی نمائندگی کرنے والی اس پوری تحریک کو، جو سڑکوں میں مردہ پڑی تھی، پھر سے زندگی بخشتا ہے اور انہیں کھڑا کر دیتا ہے۔

خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا، اور اُس نے مجھ خداوند کی روح میں باہر نکالا، اور مجھ ایک وادی کے درمیان بٹھایا جو ہڈیوں سے بھری ہوئی تھی۔ اور اُس نے مجھ اُن کے چاروں طرف سے گزارا؛ اور دیکھو، کھلی وادی میں بہت سی تھیں؛ اور دیکھو، وہ نہایت خشک تھیں۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، اے آدمزاد، کیا یہ ہڈیاں زندہ ہو سکتی ہیں؟ میں نے جواب دیا، اے خداوند خدا، تو ہی جانتا ہے۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا، ان ہڈیوں پر نبوت کر، اور اُن سے کہہ، اے خشک ہڈیو، خداوند کا کلام سنو۔

خداوند خدا ان ہڈیوں سے یوں فرماتا ہے: دیکھو، میں تم میں سانس داخل کروں گا اور تم زندہ ہو جاؤ گے؛ اور میں تم پر اعصاب رکھوں گا، اور تم پر گوشت چڑھاؤں گا، اور تمہیں چمڑی سے ڈھانپوں گا، اور تم میں سانس ڈالوں گا، اور تم زندہ ہو جاؤ گے؛ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔ پس میں نے جیسا مجھے حکم دیا گیا تھا ویسی نبوت کی؛ اور جب میں نبوت کر رہا تھا تو ایک آواز ہوئی، اور دیکھو، ایک کھڑکھڑاہٹ ہوئی، اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں، پر ہڈی اپنی ہڈی سے۔ اور میں نے دیکھا تو اعصاب اور گوشت ان پر چڑھ آیا، اور اوپر سے چمڑی نے انہیں ڈھانپ لیا؛ لیکن ان میں سانس نہ تھی۔ تب اُس نے مجھ سے کہا، ہوا پر نبوت کر، نبوت کر، اے آدمزاد، اور ہوا سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: اے سانس، چاروں طرف کی ہوا سے آ، اور ان مقتولوں پر پھونک مار تاکہ یہ زندہ ہو جائیں۔ پس میں نے جیسے اُس نے مجھے حکم دیا تھا ویسی نبوت کی، اور سانس ان میں داخل ہوا، اور وہ زندہ ہوئے، اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے، نہایت بڑا لشکر۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا، اے آدمزاد، یہ ہڈیاں تمام اسرائیل کا گھرانہ ہیں: دیکھ، وہ کہتے ہیں، ہماری ہڈیاں خشک ہو گئی ہیں، اور ہماری امید جاتی رہی؛ ہم بالکل کٹ گئے ہیں۔ اس لیے تو نبوت کر اور ان سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: اے میرے لوگوں، دیکھو، میں تمہاری قبریں کھولوں گا، اور تمہیں تمہاری قبروں سے نکال کر اسرائیل کے ملک میں لے آؤں گا۔ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں، جب میں، اے میرے لوگوں، تمہاری قبریں کھولوں گا اور تمہیں تمہاری قبروں سے نکال لاؤں گا؛ اور میں اپنی روح تم میں ڈالوں گا، اور تم زندہ ہو جاؤ گے، اور میں تمہیں تمہارے اپنے ملک میں بسا دوں گا؛ تب تم جان لو گے کہ میں، خداوند، نے یہ کہا ہے اور اسے پورا کیا ہے، خداوند فرماتا ہے۔
حزقی ایل 1:37-14.

دانی ایل اور یوحنا خدا کے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتے ہیں جو "آخری ایام" میں علامتی طور پر قتل کیے گئے اور پھر زندہ کیے گئے ہیں۔ یوحنا کھولتے ہوئے تیل میں، دانی ایل شیروں کی ماند میں۔ وہ تحریک جو اپنی لاؤدیقیائی ماں کی اولاد تھی علامتی طور پر قتل کی جاتی ہے اور بعد ازاں زندہ کی جاتی ہے، یوں وہ سات میں سے آٹھویں بن جاتی ہے۔ یہ چھٹی کلیسیا کے جی اٹھنے کی صورت ہے، یعنی فلادلفیہ، جو آٹھویں بن جاتی ہے، اگرچہ وہ کلیسیا نہیں بلکہ ایک تحریک ہے۔ ایک مدت کے آخر میں جب وہ بے دفن پڑے رہتے ہیں تاکہ ان کی موت کا جشن منانے والے انہیں پامال کریں، وہ ایک زبردست لشکر کی مانند اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وہ اس لیے کھڑے ہوتے ہیں کہ وہ خدا کے کلام سے ایک پیغام سنتے ہیں۔ کوئی بھی لاش جو تین سال سے زیادہ عرصہ سڑک پر پڑی رہے، اتنی سڑ چکی ہوتی ہے کہ بس ہڈیوں کے سوا کچھ باقی نہیں رہتا۔

خشک ہڈیوں کو اس بات کی ضرورت ہے کہ خدا کی پاک روح ان پر سانس پھونکے، تاکہ وہ مردوں میں سے جی اٹھنے کی مانند حرکت میں آجائیں۔ بائبل ٹریننگ اسکول، 1 دسمبر، 1903۔

ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنے آپ کو دوبارہ زندہ کرنے کے کام میں حصہ لیں۔ ہم یہ ان باتوں کو پڑھ کر، سن کر اور ان پر عمل کر کے کرتے ہیں جو لکھی گئی ہیں۔

ہمارے درمیان حقیقی خدا پرستی کا احیا ہماری تمام ضروریات میں سے سب سے اہم اور سب سے فوری ضرورت ہے۔ اس کی جستجو ہمارا اولین کام ہونا چاہیے۔ منتخب پیغامات، کتاب 1، 121۔

وہ نبوی "کلام" جو لاودیکیائی تجربے سے فلادلفیہ کے تجربے تک اس احیا کو پیدا کرتا ہے، ایک پیغام سے ماخوذ ہے جو کتاب دانی ایل اور کتاب مکاشفہ میں ملتا ہے۔

"جب دانیال اور مکاشفہ کی کتابیں بہتر طور پر سمجھی جائیں گی، تو ایمانداروں کا مذہبی تجربہ بالکل مختلف ہوگا۔" Testimonies to Ministers, 112-114.

لودیکہ کے قانون پرست مذہب کا تجربہ ایک زندگی بخش پیغام سے بدل جاتا ہے۔ یسوع مسیح کے مکاشفہ کا پیغام اُس کی تخلیقی قدرت کا پیغام ہے، جو یقیناً ہر ایک ایمان لانے والے کی نجات کے لیے

خدا کی قدرت ہے۔

ہمیں خدا سے کیسی قوت درکار ہے کہ بیخ بستہ دل، جن کے پاس صرف قانونی مذہب ہے، اُن کے لیے فراہم کی گئی بہتر چیزیں—مسیح اور اُس کی راستبازی—کو دیکھ سکیں! خشک ہڈیوں کو زندگی دینے کے لیے ایک جان بخش پیغام درکار تھا۔ مینوسکرپٹ ریلیزز، جلد 12، 205۔

قانون پرستانہ مذہب ایک زوال یافتہ مذہب ہے، جیسا کہ 1863 میں اور اس کے بعد ایڈونٹزم کے بنیادی اصولوں سے انحراف سے ظاہر ہوتا ہے۔

میں اپنا قلم رکھ دیتا ہوں اور دعا میں اپنی روح کو بلند کرتا ہوں کہ خداوند اپنے برگشتہ لوگوں پر، جو خشک ہڈیوں کی مانند ہیں، اپنی سانس پھونکے تاکہ وہ زندہ ہو جائیں۔ جنرل کانفرنس بلیٹن، 4 فروری، 1893۔

کتاب مکاشفہ میں یسوع "گواہِ امین" ہے۔

اور لاودکیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ: یہ باتیں آمین، یعنی امین اور سچا گواہ، اور خدا کی خلقت کا آغاز، فرماتا ہے۔ مکاشفہ 3:14۔

سسٹر وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ "وفادار گواہ" یسوع ہی ہے جو قصوروں اور گناہوں میں مردہ لاودیکیوں کو "دوٹوک گواہی" پیش کرتا ہے، اور یہ کہ جس طرح سوکھی مردہ ہڈیوں کی وادی کے لیے دیے گئے پیغام کے ساتھ تھا، اسی طرح یہ پیغام ایک ہلچل برپا کرتا ہے۔

میں نے اس ہلچل کے معنی پوچھے جو میں نے دیکھی تھی، اور مجھے دکھایا گیا کہ یہ لاودکیوں کے لیے سچے گواہ کی نصیحت سے برانگیختہ ہونے والی دوٹوک گواہی کی وجہ سے ہوگی۔ اس کا اثر قبول کرنے والے دل پر ہوگا، اور یہ اسے آمادہ کرے گی کہ وہ معیار کو بلند کرے اور دوٹوک سچائی بیان کرے۔ کچھ لوگ اس دوٹوک گواہی کو برداشت نہیں کریں گے۔ وہ اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے، اور یہی بات خدا کے لوگوں کے درمیان ہلچل کا سبب بنے گی۔

میں نے دیکھا کہ سچے گواہ کی گواہی پر آدھی بھی توجہ نہیں دی گئی۔ وہ سنجیدہ گواہی جس پر کلیسیا کی تقدیر منحصر ہے، اگرچہ اسے بالکل نظرانداز نہ بھی کیا گیا ہو، پھر بھی اسے ہلکا سمجھا گیا ہے۔ یہ گواہی لازماً گہری توبہ پیدا کرے؛ جو اسے سچے دل سے قبول کریں گے وہ اس کی اطاعت کریں گے اور پاک کیے جائیں گے۔

فرشتے نے کہا، "غور سے سنو!" جلد ہی میں نے ایک ایسی آواز سنی جو متعدد سازوں کی مانند تھی، سب ایک کامل ترنم میں، شیریں اور ہم آہنگ۔ یہ اس موسیقی سے بھی بڑھ کر تھی جو میں نے کبھی سنی تھی، گویا رحمت، شفقت اور بلند کرنے والی مقدس مسرت سے لبریز تھی۔ وہ میرے وجود کے رگ و پے میں سرور کی لہر دوڑا گئی۔ فرشتے نے کہا، "دیکھو!" پھر میری توجہ اس جماعت کی طرف مبذول ہوئی جسے میں نے دیکھا تھا، جو شدید ہلا دی گئی تھی۔ مجھے وہ لوگ دکھائے گئے جنہیں میں نے پہلے روح کے کرب میں روتے اور دعا کرتے دیکھا تھا۔ ان کے گرد محافظ فرشتوں کی جماعت دگنی کر دی گئی تھی، اور وہ سر سے پاؤں تک زرہ بکتر میں ملبوس تھے۔ وہ نہایت باقاعدہ ترتیب میں حرکت کر رہے تھے، فوجیوں کے دستے کی مانند۔ ان کے چہروں پر اس شدید معرکے کی جھلک نمایاں تھی جیسے انہوں نے سہا تھا، اس جان کاہ کشمکش کی جو وہ گزار چکے تھے۔ تاہم ان کے خدوخال، جو سخت باطنی اذیت کے نشان لیے ہوئے تھے، اب آسمانی نور اور جلال سے چمک رہے تھے۔ وہ فتح یاب ہو چکے تھے، اور اس پر ان کے دلوں سے نہایت گہری شکرگزاری اور مقدس، متبرک خوشی کے جذبات امد آئے۔

اس جماعت کی تعداد کم ہو گئی تھی۔ کچھ لوگ چھانٹے گئے اور راستے ہی میں رہ گئے تھے۔ وہ لاپروا اور بے اعتنا لوگ، جنہوں نے اُن لوگوں کا ساتھ نہ دیا جو فتح اور نجات کو اس قدر قیمتی

جانتے تھے کہ اس کے لیے ثابت قدمی سے التجا اور جانفشانی سے تگ و دو کرتے رہے، انہوں نے اسے حاصل نہ کیا، اور وہ تاریکی میں پیچھے رہ گئے، اور فوراً ان کی جگہ اُن دوسرے لوگوں نے لے لی جو حق کو تھام کر صف میں شامل ہو گئے۔ شریب فرشتے اب بھی اُن کے گرد گھیرے ہوئے تھے، مگر اُن پر کوئی غلبہ نہ پا سکتے تھے۔

میں نے اُنہیں سنا جو زرہ بکتر پہنے ہوئے تھے کہ وہ بڑی قوت کے ساتھ سچائی بیان کر رہے تھے۔ اس کا اثر ہوا۔ بہت سوں کو باندھ رکھا گیا تھا؛ کچھ بیویوں کو ان کے شوہروں نے، اور کچھ بچوں کو ان کے والدین نے۔ سچے لوگ جنہیں سچائی سننے سے روک دیا گیا تھا، اب انہوں نے اسے اشتیاق سے تھام لیا۔ اپنے رشتہ داروں کا سارا خوف دور ہو گیا، اور ان کے نزدیک صرف سچائی ہی سر بلند تھی۔ وہ سچائی کے لیے بھوکے اور پیاسے تھے؛ وہ ان کے نزدیک زندگی سے بھی زیادہ عزیز اور قیمتی تھی۔ میں نے پوچھا کہ یہ عظیم تبدیلی کس چیز نے پیدا کی تھی۔ ایک فرشتے نے جواب دیا، 'یہ آخری بارش ہے، خداوند کی حضوری سے آنے والی تازگی، تیسرے فرشتے کی بلند پکارا۔' ابتدائی تحریرات، 270، 271۔

لاودکیہ کے لیے سیدھی گواہی جو ایک سخت بلا دینے والے جھٹکے کے بعد ایک لشکر کھڑا کرتی ہے، مردہ خشک ہڈیوں کی وادی کے لیے پیغام ہے، اور وہ ہڈیاں موسیٰ اور پیغمبر ایلیاہ کے پیغام کی نمائندگی کرتی ہیں جنہیں 18 جولائی 2020 کو بے تہ گڑھے سے آنے والے ایک درندے نے گلی میں قتل کر دیا تھا۔

"دوٹوک گواہی ہماری کلیساؤں اور اداروں کو دی جانی چاہیے، تاکہ سوئے ہوؤں کو بیدار کیا جا سکے۔"

جب خداوند کے کلام پر ایمان لایا جاتا ہے اور اس کی فرمانبرداری کی جاتی ہے، تو پائیدار پیش رفت ہوگی۔ آئیے اب اپنی بڑی ضرورت کو دیکھیں۔ جب تک وہ خشک ہڈیوں میں جان نہ پھونک دے، خداوند ہمیں استعمال نہیں کر سکتا۔ میں نے یہ الفاظ سنے: 'دل پر روح خدا کی گہری کارفرمائی کے بغیر، اس کے حیات بخش اثر کے بغیر، سچائی ایک مردہ حرف بن جاتی ہے۔' ریویو اینڈ پیرالڈ، 18 نومبر، 1902۔

ہم نے دکھایا ہے کہ سات گرجوں کی تاریخ کی نمائندگی کرنے والے چار سنگ میل پر اصلاحی خط میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ یہ حقیقت بھی وابستہ ہے کہ ہر اصلاحی خط میں ان چاروں سنگ میل میں سے ہر ایک ایک ہی نبوی موضوع کی نمائندگی کرتا ہے۔ موسیٰ کے دور میں ان چاروں سنگ میل کا موضوع، جو سات گرجوں کی نمائندگی کرتے ہیں، برگزیدہ قوم کے ساتھ عہد تھا۔ داؤد کے دور میں موضوع عہد کا صندوق تھا۔ مسیح کے دور میں موضوع موت اور قیامت تھا۔ اور میلرائیٹس کے ہاں موضوع ایک دن ایک سال کا اصول تھا۔

فیوچر فار امریکہ کے نزدیک، یہ اسلام ہے۔ 11 ستمبر 2001 کو اسلام۔ 18 جولائی 2020 کو بھی، ناکام پیش گوئی، پہلی مایوسی اور تاخیر کے زمانے کے آغاز کے ساتھ، یہ پھر اسلام ہی تھا۔ تیسرا سنگ میل جو ایک طاقتور لشکر پیدا کرتا ہے جو اٹھ کھڑا ہوتا ہے، وہ چار ہواؤں کا پیغام ہے، جو اسلام کی نمائندگی کرتا ہے، یعنی بائبل کی نبوت کا "غضبناک گھوڑا"۔

فرشتے چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے ہیں، جن کی تمثیل ایک غضبناک گھوڑے سے کی گئی ہے جو بندھن توڑ کر بھاگ نکلنے اور تمام روئے زمین پر ٹوٹ پڑنے کو بیتاب ہے، اپنی راہ میں تباہی اور موت لیے ہوئے۔

کیا ہم ابدی جہان کے بالکل دبانے پر سو جائیں؟ کیا ہم سست، سرد اور مردہ ہو جائیں؟ اے کاش کہ ہماری کلیسیاؤں میں خدا کی روح اور اس کی سانس اس کی قوم میں پھونکی جائے تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں اور زندہ ہو جائیں۔ ہمیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ راستہ تنگ ہے، اور دروازہ بھی تنگ ہے۔ لیکن جب ہم تنگ دروازے سے گزرتے ہیں، تو اس کی وسعت کی کوئی حد نہیں۔

مخطوطات کی اشاعتیں، جلد 20، 216، 217۔

جونہی ایلیا اور موسیٰ کھڑے ہوتے ہیں، انہیں بطور نشان آسمان پر اٹھا لیا جاتا ہے۔

اور انہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن سے کہتی تھی، یہاں اوپر آؤ۔ اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے، اور اُن کے دشمنوں نے انہیں دیکھا۔ مکاشفہ 11:12۔

ہم اس علم کو اگلے مضمون میں زیر بحث لائیں گے جس کی نمائندگی موسیٰ اور ایلیاہ کرتے ہیں۔